



سوال

(4) باہمی تعاون اور تجارتی بیسے میں فرق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

باہمی تعاون کے بیسے کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ تجارتی بیسے کا شرعی بدل ہے سوال یہ ہے کہ بیسے کی ان دونوں قسموں میں کیا فرق ہے؟ تجارتی بیسے حرام اور باہمی تعاون کا بیسہ جائز کیوں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

باہمی تعاون کے بیسے سے مقصود معاوضہ لینا نہیں بلکہ اس سے مقصود تو نقصانات و حادثات کی صورت میں تعاون کرنا ہوتا ہے جبکہ تجارتی بیسے سے مقصود نفع کمانا ہے اور وہ بھی جوئے کے طریقے سے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہے اور اسے شراب، بتوں اور تیروں کے ذیلیے سے قسمت آزمائی کے ساتھ ذکر فرمایا ہے۔

یہ ہے دونوں صورتوں میں فرق، اسے اس مثال سے بھی سمجھئے کہ اگر کوئی شخص کسی ایک کو دینا قرض دے اور وہ اسے ایک سال یا کم و بیش مدت کے بعد ادا کرے تو یہ صحیح ہے اور اگر وہ معاوضہ کے طور پر ایک دینا کے بدلے میں ایک دینا اور ادا کرے تو یہ فاسد اور حرام ہے یعنی معاملات کے حرام یا حلال ہونے میں نیت کا بہت اثر ہے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 26

محدث فتویٰ